مَرکَزُ الِاقتِصَادِ الِاسلَامِی (لاھور)
Islamic Economics Centre (Lahore)
دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)

ریفرنس نمبر: NRL 0332 تاریخ: 23-07-2025

کیا فصل کا عشر ایڈوانس میں دیا جاسکتا ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا فصل کا عشر پیشگی (ایڈوانس میں) دیا جاسکتا ہے؟ سائل: (محمد ظریف، ڈیرہ اسماعیل خان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

اپنی فصل کا عشر پیشگی (ایڈوانس میں) دینے کی چند صورتیں ہیں، جن میں سے کچھ جائز اور کچھ ناجائز ہیں:

(1) کھیتی کا بیج بونے اور پھلوں کا پودا لگانے سے پہلے عشر ادا کرنا بالاتفاق درست نہیں۔ اس طرح عشر ادا نہیں ہوگا، کیونکہ یہ ادائیگی، سبب (پیداوار کا نکلنا) کے پائے جانے سے پہلے ہوگی، جیسا کہ کوئی شخص زکوٰۃ کے نصاب کا مالک بننے سے پہلے ہی زکوۃ ادا کر دے تو اس کی زکوۃ ادا نہیں ہوتی۔

(2) یونہی کھیتی کا بیج بونے کے بعد کھیتی اُگنے سے پہلے اور پھل نکلنے سے پہلے ان کا عشر ادا کرنا صحیح نہیں۔ اس میں اگرچہ ائمہ احناف کا اختلاف ہے۔ لیکن ظاہر الروایۃ، اظہر و راجح قول کے مطابق اس طرح کرنے سے بھی عشر ادا نہیں ہوگا۔

(3) کھیتی اگنے کے بعد اور پھلوں کے ظاہر ہونے کے بعد اس کا پیشگی (ایڈوانس میں) عشر دینا جائز ہے اگرچہ ابھی کھیتی پکی نہ ہو اور پھل تیار نہ ہوئے ہوں۔

اپنی فصل کا پیشگی عشر دینے کے متعلق در مختار میں ہے: "وكذا لو عجل عشر زرعه أو ثمره بعد الخروج قبل الإدراك" یعنی: اسی طرح اگر کوئی اپنی کھیتی یا باغ کے پھلوں کا عشر کھیتی یا پھلوں کے

نکلنے کے بعد لیکن ادراک (مکمل پکنے / تیار ہونے) سے پہلے ادا کر دے تو یہ جائز ہے۔
(درمختار، جلد5، صفحہ534، 535، مطبوعہ کوئٹہ)

اس کے تحت ردالمحتار میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:" (قوله: بعد الخروج) أي خروج الزرع أو الثمر (قوله: قبل الإدراك) أي إدراك الزرع أو الثمر۔۔ وأفاد أن التعجيل قبل الزرع أو قبل الغرس لا يجوز اتفاقا؛ لأنه قبل وجود السبب كما لو عجل زكاة المال قبل ملك النصاب۔۔۔ .قال في النهر: والأظهر أنه لا يجوز في الزرع قبل النبات وكذا قبل طلوع الثمر في ظاهر الرواية. اهـ"یعنی مصنف کا قول :بعدالخروج سے مراد کھیتی یا پھل کا نکلنا (اُگنا) ہے، اور مصنف کا قول: قبل الإدراك یعنی کھیتی یا پھل کے پکنے سے پہلے۔۔۔ مصنف نے افادہ کیا کہ اگر بیج ڈالنے یا پودا لگانے سے پہلے ہی عشر نکال دیا جائے تو یہ بالاتفاق ناجائز ہے، کیونکہ یہ سبب (یعنی پیداوار کے نکلنے) سے پہلے ہے، بالکل اسی طرح جیسے اگر کوئی نصاب کا مالک بننے سے پہلے ہی زکوٰۃ نکال دے۔ "النہر" میں ہے": راجح یہ ہے کہ کھیتی کے اگنے سے پہلے یا پھل کے نکلنے سے پہلے عشر کی ادائیگی جائز نہیں، یہی ظاہر الروایہ ہے۔ ملتقطا **(ردالمحتار، جلد5، صفحہ534، 535، مطبوعہ کوئٹہ)**

فتاوی ہندیہ میں ہے:" ولو عجل بعد الزراعة بعد النبات فإنه يجوز ولو عجل بعد الزراعة قبل النبات فالأظهر أنه لا يجوز، ولو عجل عشر الثمار إن كان بعد طلوعها يجوز، وإن كان قبل طلوعها لا يجوز في ظاهر الرواية هكذا في شرح الطحاوي "یعنی اگر بیج بونے اور کھیتی اگنے کے بعد عشر ادا کرے تو جائز ہے۔ لیکن اگر بیج بونے کے بعد کھیتی اگنے سے پہلے ادا کرے تو اظہر قول کے مطابق جائز نہیں۔ اور اگر پھل نکلنے کے بعد اِن کا عشر ادا کیا، تو جائز ہے، اور اگر پھل نکلنے سے پہلے ادا کیا، تو ظاہر الروایۃ کے مطابق عشر ادا کرنا، جائز نہیں، اسی طرح شرح طحاوی میں مسئلہ موجود ہے۔
(فتاوی ہندیہ، جلد1، صفحہ186، مطبوعہ دارالفکر بیروت)

عشر واجب ہونے کا اصل وقت بیان کرتے ہوئے بہار شریعت میں صدرالشریعہ مفتی محمد امجد

علی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "عشر اس وقت لیا جائے جب پھل نکل آئیں اور کام کے قابل ہو جائیں اور فساد کا اندیشہ جاتا رہے، اگرچہ ابھی توڑنے کے لائق نہ ہوئے ہوں۔

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ919، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد ساجد عطاری

28 محرم الحرام 1447ھ/23 جولائی 2025ء

الحمدللہ! اب آپ مرکز الاقتصاد الاسلامی (لاہور) کے ذریعے ماہر و مستند مفتیان کرام سے آفس میں تشریف لا کر یا آن لائن میٹنگ شیڈول کر کے اپنے کاروباری معاہدات (کاروبار، پارٹنرشپ، انویسٹمنٹ، مارکیٹنگ وغیرہ) کی شرعی راہنمائی (Sharia Guidance) کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

Admin No:0300-0113931 نوٹ: اس فون نمبر پر سوالات کے جوابات نہیں دیئے جاتے۔

LOCATION

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre (Lahore)) (لاہور) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کی آفیشل ویب سائٹ www.fatwaqa.com سے کی جا سکتی ہے

ایڈریس: 171، E-1 بلاک، فیضان نوری رضوی مسجد، جوہر ٹاؤن، لاہور

ای میل: iec.lhr@daruliftaahlesunnat.net